بسم اللہ الرحمن الرحیم

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 23 شعبان، 1440ھ | 29/04/2019 | نمبر: 1440/53

پریس ریلیز

باجوہ۔عمران حکومت ایغور مسلمانوں سے منہ پھیر کر پاکستان پر چین کی معاشی بالا دستی کو مستحکم کر رہی ہے

28 اپریل 2019 کو بیجنگ میں پاکستان اور چین سرمایہ کاری فورم سے خطاب کرتے ہوئے عمران خان نے کہا" پاکستان چین کی صنعتوں کی پاکستان منتقلی کی جانب دیکھ رہا ہے۔ پاکستان کو قدرت نے نوجوانوں کی قوت سے نواز رکھا ہے اور ان کا مستقبل بہت روشن ہے"۔ یقیناً پاکستان میں بہت زیادہ صلاحیت موجود ہے لیکن بصیرت سے عاری باجوہ-عمران حکومت استعماری چین کے ساتھ معاشی اتحاد بنا کر پاکستان کی صلاحیت کو تباہ کرنے پر تلی بیٹھی ہے وہ چین جو ہمارے عظیم دین کے ساتھ کھلی جنگ میں ملوث ہے۔

اے پاکستان کے مسلمانو! حکومت کس کے ساتھ اتحاد بنا رہی ہے؟ چین کے ساتھ؟ جس نے لاکھوں ایغور مسلمانوں کو کیمپوں میں قید کر رکھا ہے، جہاں ان پر تشدد کیا جاتا ہے، ان کے منہ میں سیمنٹ بھرا جاتا ہے، پاک دامن مسلمان خواتین کو بچے پیدا کرنے سے روکا جاتا ہے، مسلمان مردوں کو خصی کیا جاتا ہے اور نجی زندگی اور مرد و خواتین کے اختلاط کو روکنے سے متعلق اسلامی قوانین کی نفی کرتے ہوئے چین اپنے جاسوسوں کو مسلم گھرانوں میں رکھتا ہے۔ لیکن ان تمام مظالم کے باوجود باجوہ-عمران حکومت اسلام کے کھلے دشمن کے ساتھ اتحاد بنا رہی ہے جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُمْ مِنْ دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَى إِخْرَاجِكُمْ أَنْ تَوَلَّوْهُمْ وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ**"اللہ ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں"(الممتحنة:9)۔

اور یہ حکومت کیوں ایغور مسلمانوں پر ہونے والے مظالم سے نظریں چرا رہی ہے؟ سی پیک کی وجہ سے؟ چین کا سی پیک یکطرفہ فائدے کا معاہدہ ہے جس کے تحت چین پاکستان کے وسائل کو چینی صنعتوں کے فروغ کے لیے استعمال کرے گا، پاکستان کی معیشت کا انحصار چینی سرمایہ، درآمدات اور مزدوروں پر ہو جائے گا، پاکستان کی مقامی زراعت اور صنعت تباہ ہو جائے گی جبکہ چین کا بینکنگ کا نظام اور چینی سرمایہ کار پاکستان کو سودی قرضوں کی دلدل میں ڈبو کر اور من پسند سرمایہ کاری کے معاہدات کے ذریعے ترقی کریں گے۔ لیکن ان باتوں کو جاننے کے باوجود اللہ کی نافرمان یہ حکومت، چینی ملحدوں کے ساتھ اتحاد کے بدلے دودھ اور شہد کی نہروں کے جھوٹے خواب عوام کو دیکھا رہی ہے جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَاللَّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ** "جو لوگ کافر ہیں، اہل کتاب یا مشرک، وہ اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر (وبرکت) نازل ہو۔ اور اللہ تو جس کو چاہتا ہے، اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے"(البقرة:105)۔

یقیناً ہمیں ترقی، خوشحالی اور تحفظ صرف اور صرف نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے ذریعے ہی ملے گی کیونکہ خلافت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکومت کرے گی اور اس کے انعام کی صورت میں ہم پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں گی۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس